پروفیسر عاصی کرنالی

سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ

مشکلاتِ راہِ دیں میں رہنمائی تو نے کی
جب گرہ کوئی پڑی عقدہ کشائی تو نے کی
تو انیس جاں تو اسرار نبوت کا امیں
عشق کی کن کن منازل تک رسائی تو نے کی
جان برکف، شامل احوال، ہجرت یارِ غار
ایک اک فرض محبت کی ادائی تو نے کی
اے طبیب دل فگاراں اے رفیق خستگاں
اے شفیق بے کساں سب سے بھلائی تو نے کی
ایک اک گردن کو دی طوقِ غلامی سے نجات
ایک اک مظلوم کی حاجت روائی تو نے کی
جلوۂ ایماں سے لے کر آخری انفاس تک
عمر ساری وقفِ کارِ مصطفائی تو نے کی
جو قدم اس نے اٹھایا تو برابر ہم قدم
جو پیام اس نے سنایا ہم نوائی تو نے کی
کردیا سب کچھ نثارِ جنبشِ ابروئے دوست
کس قدر توقیرِ رسمِ آشنائی تو نے کی
انجمن سے جب وہ جانِ عاشقاں رخصت ہوا
زمرہ اہل وفا کی پیشوائی تو نے کی
کشتیٔ اسلام سے ٹکرائی کیا کیا موجِ تند
ایسی نازک ساعتوں میں ناخدائی تو نے کی
حق کے تو ہمراہ تھا اور حق ترے ہمراہ تھا
حق شناسی حق پرستی، حق نمائی تو نے کی
زندگی کے بعد بھی رنگ تقرب ہے وہی
اپنے ساتھی سے رفاقت انتہائی تو نے کی
قوم کے اذہان پر، افکار پر، اعمال پر
اپنی سیرت کے سبب فرماں روائی تو نے کی

علامہ اثر زبیر لکھنوی

سیدنا عثمان ابن عفان اُموی ذوالنورین سلام اللہ علیہ ورضوانہ

امیر المومنین، امام المتقین، ذوالنورین، قتیل تیغ ابن سبا، شہید راہ صبر و رضاء وفا، ثالث الخلفاء الراشدین العادلین، سیدنا ابو عامر، ابو عبداللہ، عثمان ابن عفان سلام اللہ رضوانہ

دل میں ایماں کی تجلی، آنکھ میں نورمبیں
فرق پہ تاجِ شہادت عشق سے روشن جبیں
جس کی پابوسی کو حاضر عزت دنیا و دیں
لب کشا ہیں جس کی مداحی میں خود روح الامیں
جس کو داماد ی ملی تھی سیدالکونین کی
جس نے دنیا میں سند پائی ذوالنورین کی
جس کی چشم پاک بیں میں سرمہ علم و حیا
جس کاانداز حیا جبریل کو شرما گیا
کرتے تھے جس کا ادب خود آپ شاہ دوسرا
زیب فرق پاک احیاہم کا سہرا مرحبا
روئے روشن پر نظر پڑتی تھی مہرو ماہ کی
زندگی تصویر تھی عشق رسول اللہ کی
اے سفیر سرور کونین اے فخر جہاں
یاد ہے اب تک حدیبیہ کی بیعت کا سماں
تیری فرقت سے بہت مضطر تھے شاہ انس و جاں
تھا اسی میں راز لیکن تیری رفعت کا نہاں
بے کسی میں بھی خدا کا لطف تیرے ساتھ تھا
تیرا دست پاک خود فخر امم کاہاتھ تھا
اے کہ تیرا پیکر انور فروغ آفتاب
شاہد ایماں کی آنچل تیرے چہرے کی نقاب
مصحف رخ تیرا عکس منظر ام الکتاب
تیری چشم پاک بین گہوارہ حُسن و حجاب